۴۔ اف یہ آلودگی

سوالات وجوابات

۱سوال:۔ آلودگی کی مختلف شکلیں کون کون سی ہیں؟

جواب: فضائی آلودگی، آبی آلودگی، ماحولیاتی آلودگی اور صوتی آلودگی ؛ آلودگی کی مختلف شکلیں ہیں۔

۲سوال:۔انسانی زندگی پر آلودگی کا کیا اثر پڑ رہا ہے؟

جواب:۔انسانی زندگی پر آلودگی کا بدترین اثر پڑ رہا ہے۔اس کی وجہ سے انسان مختلف قسم کی مہلک اور جان لیوا بیماریوں کا شکار ہو رہا ہے۔چنانچہ گندہ پانی کے استعمال کی وجہ سے لوگ مختلف قسم کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔آلودہ ہوا میں سانس لینے کی وجہ سے لوگ T.B جیسی مہلک بیماری سے دوچار ہیں۔جبکہ شور کی وجہ سے وہ مختلف ذہنی پریشانیوں کے شکار ہو جاتے ہیں۔

۳سوال:۔کیمیاوی کھاد اور کیڑا مار دواؤں کا استعمال کیوں کیا جاتا ہے؟

جواب:۔زمینی فصل کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے کیمیاوی کھاد جبکہ فصل کو نقصان پہونچانے والے زمینی کیڑوں کو ختم کرنے کے لیے کیڑا مار دواؤں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۴سوال:۔غذائیں بیماریوں کا سبب کیوں بن جاتی ہیں؟

جواب: ۔فصلوں کی پیداوار کو بڑھانے اور زمینی کیڑوں سے انہیں محفوظ رکھنے کے لیے کیمیاوی کھاد کے ساتھ ساتھ کیڑا مار دواؤں کا بھی چھڑکاؤ کیا جاتا ہے۔دواؤں کا کچھ حصہ فصل میں ہی رہ جاتا ہے اور جب ان غذاؤں کا استعمال کیا جاتا ہے تو یہ زہر ہمارے جسم میں شامل ہو جاتا ہے۔اس طرح غذائیں بیماریوں کا سبب بن جاتی ہیں۔

۵سوال:۔''اوزون لیر'' (Ozone Layer) سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۔اوزون لیر Ozone Layer سے مراد ایک ایسی گیس ہے جو سورج سے آنے والی خطرناک شعاعوں کو زمین تک نہیں آنے دیتی ۔یہ شعاعیں اگر زمین تک پہونچ جائیں گی تو جانداروں میں جلد کا کینسر پیدا ہو جائے گا۔اس طرح روئے زمین پر ایک بھی جاندار باقی نہ رہ سکے گا۔

۶سوال:۔شور خطرناک قسم کی آلودگی کیوں ہے؟

جواب: ۔شور خطرناک قسم کی آلودگی اس لیے ہے کہ اس سے ہمارے مختلف جسمانی اعضا بہت بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔خاص طور سے ہمارے کانوں اور دماغ پر اس کا بہت منفی اثر پڑتا ہے۔

۷سوال:۔آلودگی کم کرنے کے لیے کیا کیا طریقے ہیں؟

جواب: ۔آلودگی کم کرنے کے طریقے حسب ذیل ہیں:

(الف) زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں۔

(ب) جھیلوں، دریاؤں، تالابوں اور چشموں کے کناروں پر بسنے والی آبادی کو ذرا دور بسایا جائے۔

(ج) کارخانوں سے نکلنے والے بے کار اور غلیظ مادوں کو کیمیاوی طریقے سے ٹھکانے لگایا جائے۔

(د) زیادہ سے زیادہ موٹر گاڑیوں میں ایل۔پی۔جی یا سی۔این۔جی کے استعمال کو یقینی بنایا جائے۔

(ہ) ایٹمی تجربات پر پابندی لگادی جائے۔

(و) شور وغل سے ہر ممکن بچا جائے۔

۸سوال:۔دھوئیں کو خطرناک کیوں کہا گیا ہے ؟

جواب: ۔فضا میں دھوئیں کے پھیل جانے سے تازہ ہوا ملنا محال ہو جاتا ہے۔سڑکوں اور بازاروں میں دم گھٹنے لگتا ہے۔تپ دق T.b جیسی مہلک بیماری اسی آلودہ ہوا کی بدترین دین ہے۔اس کے علاوہ لوگ مختلف اعصائی امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔اسی وجہ سے ''دھوئیں'' کو خطرناک کہا گیا ہے۔

اس سبق میں آپ نے مرکب کی جمع مرکبات اور تجربہ کی جمع تجربات پڑھے ہیں۔اسی طرح آپ بھی نیچے لکھے ہوئے لفظوں کی جمع بنایئے:

لکھیے :۔

الف :۔دریائے جہلم اوراس کے پانی کو ہم اسطرح گندہ ہونے سے بچا سکتے ہیں کہ ہم کوڑا کرکٹ، دیگر گندگیاں اس میں نہ پھینکیں اور اپنے گھر کی نالیوں کواس سے نہ ملائیں۔

ب :۔ہماری رہائش گاہ کے قریب پانی کا ایک قدرتی وسیلہ ڈل جھیل ہے۔اس کوصاف ستھرا رکھنے کے لیے وہی اقدامات ہمیں کرنے ہوں گے جودریائے جہلم کی صفائی وستھرائی کے لیے ضروری ہیں۔

مندرجہ ذیل عنوانات پر پانچ پانچ جملے لکھئے :

(۱) اگر پانی نہ ہوتو کیا ہوگا ؟

(۱) پانی انسان کی بنیادی اہم ضرورتوں میں سے ایک ہے۔(۲) پانی کے بغیر زندگی اجیرن اور بہت دشوار ہے۔(۳) پانی کے بغیر تمام جاندار موت کی نیند سو جائیں گے۔(۴) پانی نہ ہوتو زمین سے پیداوار وار اناج نہیں اگا سکیں گے۔(۵) پانی نہ ہوتو ہم اپنے جسموں اور کپڑوں کو صاف نہیں رکھ سکیں گے۔

(۲) شوراور سنگیت میں کیا فرق ہے؟

(۱) بے ترتیب یا بے ہنگم آواز کوشور کہتے ہیں جبکہ سنگیت ایسے گانے کو کہتے ہیں جسے کئی آدمی آواز ملا کر گائیں۔(۲) شور کانوں کو برا لگتا ہے جب کہ سنگیت کانوں کواچھا لگتا ہے۔(۳) شور ذہنی تھکاوٹ کوجنم دیتا ہے جب کہ لوگ سنگیت کو ذہنی الجھن سے نجات پانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔
(۴) شور سے کان کے پردے بھی پھٹ سکتے ہیں جب کہ سنگیت سے ایسا نہیں ہوتا۔(۵) بے معنیٰ پریشان کن آوازیں شور کہلاتی ہیں جب کہ ہم آہنگ آوازیں موسیقی کے دائرہ میں آتی ہیں۔

(۳) ہم کیسے محسوس کر سکتے ہیں کہ ہوا تازہ ہے یا گندہ؟

(۱) تازہ ہوامیں سانس لینے میں راحت محسوس ہوتی ہے جبکہ گندی ہوائیں ہمیں بیماریوں کی سوغات دیتی ہیں۔

(۲) تازہ ہوائیں ہمیں فرحت اورسکون بخشتی ہیں جب کہ گندی ہوائیں ہمیں بیماریوں کی سوغات دیتی ہیں۔

(۳) تازہ ہوامیں ہم گہری اور لمبی سانسیں لینا پسند کرتے ہیں جب کہ گندی ہوا سے دماغ فوراً اکتا جاتا ہے۔

(۴) تازہ ہوامیں طبیعت ہشاش بشاش ہوتی ہے اور گندی ہوامیں دل ودماغ بوجھل لگتا ہے۔

(۵) ہوا تازہ ہے یا گندہ اس کا احساس ہم اسطرح بھی کر سکتے ہیں کہ سانس لینے میں سکون مل رہا ہوتو تازہ اور دم گھٹ رہا ہو یا بے چینی ہو رہی ہو تو گندہ ہے۔

(۴) جب شور ہوتا ہے تو آپ کو کیا محسوس ہوتا ہے؟

(۱) جب شور ہوتا ہے تو سب سے پہلے یہ محسوس ہوتا ہے کہ شور کرنے والوں کواس جگہ سے جتنا جلد ممکن ہو دفع کیا جائے۔(۲) شور سے ہمارے اعصاب متاثر ہونے لگتے ہیں۔ (۳) لگتا ہے کہ اب کان کے پردے پھٹ جائیں گے۔ (۴) دماغ ہیجانی کیفیت کا شکار ہونے لگتا ہے۔(۵) شور کی وجہ سے ہم اپنی مطلوبہ آوازیں نہیں سن پاتے ہیں۔